فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کا بطور استاذ تقرر ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے آپ کئی مدارس میں حدیث اور فنون کی اعلیٰ کتابیں پڑھاتے رہے ہیں۔ مدینہ یونیورسٹی میں فراغت کے سال آپ نے پوری دنیا کے طلبہ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی تھی۔ ایم اے اسلامیات بھی کر چکے ہیں اور جامعہ اشرفیہ لاہور میں مولانا محمد ادریس کاندھلوی سے کافی عرصہ استفادہ کرتے رہے۔

مولانا عبید اللہ انور مدظلہٗ کی آمد مجلس شوریٰ دارالعلوم کے اجلاس سے کچھ دیر قبل حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہٗ دارالعلوم تشریف لائے۔ آمد کا مقصد حضرت شیخ الحدیث کی زیارت تھی۔ آپ نے دارالحدیث میں طلبہ سے خطاب کیا، دیگر شعبوں کے علاوہ آپ دارالعلوم کے نئے تصنیفی شعبہ موتمر المصنفین میں بھی گئے اور مطبوعات ادارہ پر نہایت تحسین کا اظہار کیا اور دعا فرمائی کہ خداوند تعالیٰ اس شعبہ کو پاکستان کے لئے دارالمصنفین اور ندوۃ المصنفین کا متبادل بنا دے۔

شاہ خالد کا خیر مقدم اور جوابی ٹیلیگرام پاکستان میں فرمانروائے سعودی عرب شاہ خالد کی آمد مسرتوں کا باعث تھی، اس موقع پر حضرت مہتمم دارالعلوم حقانیہ نے پورے دارالعلوم کیطرف سے خیر مقدم کا ٹیلیگرام دیا، حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے نام سفیر سعودی عرب جناب ریاض الخطیب صاحب کی وساطت سے شاہ خالد معظم کا جوابی پیغام ملا، جس میں شکریہ اور برادرانہ جذبات محبت و خلوص پر سپاس گذاری کا اظہار کیا گیا تھا۔

معزز قارئین سے کئی ماہ سے پرچہ کی اشاعت میں بوجوہ تاخیر ہو رہی ہے تاہم ہماری سعی ہوتی ہے کہ درمیانی وقفہ ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو مہینوں کے لحاظ سے قارئین کو کچھ بے ترتیبی محسوس ہو رہی ہے مگر ہماری گذارش ہے کہ پرچہ کی ترتیب مہینوں سے نہیں رسالہ پر لکھے ہوئے نمبر شمار سے لگایا کریں بعض دفعہ رسالہ پر مہینے کا نام دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ مجھے ہی تاخیر سے بھیجا گیا حالانکہ پرچہ آتے ہی بیک وقت ایک ہی دن میں سپرد ڈاک کیا جاتا ہے۔ بہت سے قارئین نہ خریداری نمبر لکھتے ہیں نہ منی آرڈر کوپن پر وضاحت سے کچھ لکھتے ہیں آئندہ ایسے حضرات سے الحق اپنا تعلق برقرار رکھنے سے معذور ہوگا۔ (ادارہ)

دعوات حق (جلد اول)